نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے دھان کی بہتر نگہداشت کے لئے سفارشات جاری کردیں جو 15 اگست تک قابلِ عمل ہیں

لاہور یکم اگست 2022:( ) ترجمان محکمہ زراعت کے مطابق دھان کے کاشتکار منتقلی لاب کے 3 تا 5 دن قبل ازاُ گاؤ اثر رکھنے والی سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر شیکر بوتل کے ساتھ کھیت کے اندر پانی میں بکھیر دیں اور 5 دن تک پانی کھڑا رکھیں۔کاشتکاراُگی ہوئی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لئے منتقلی لاب کے ایک مہینہ کے اندر اندر سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہروں کا سپرے کریں۔زنک کی کمی کی صورت میں زنک سلفیٹ 33 فیصد بحساب 6 تا 27 فیصد بحساب 7.5 کلوگرام یا 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ لاب منتقلی کرنے کے دس دن تک ڈالیں۔کاشتکار منتقلی لاب کے بعد 20 تا 25 دن تک کھیت میں ایک تا دو انچ پانی کھڑا رکھیں۔اس کے بعد کھیت کو تر وتر حالت میں رکھیں تاکہ دانے دار زہر ڈالتے وقت ایک تا ڈیڑھ انچ پانی لازماً کھڑا ہو۔منتقلی کے بعد مختلف عوامل کی وجہ سے کچھ پودے مرجاتے ہیں یا پانی کے اُوپر تیر جاتے ہیں جس سے ناغے رہ جاتے ہیں۔اس لئے منتقلی لاب کے ہفتہ کے اندر اندر جائزہ لیکر جلد از جلد ناغے پُر کریں۔نائٹروجنی کھاد کی باقی ماندہ مقدار کا استعمال 15 اگست سے پہلے مکمل کرلیں اور کھاد ڈالتے وقت کھیت میں پانی کم سے کم کھڑا ہونا چاہیے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ دھان کی پتہ لپیٹ سنڈی کے حملہ کی صورت میں نقصان کی معاشی حد 2 عدد حملہ شدہ/لپیٹے ہوئے پتے فی پودا ہے۔اسی طرح تنے کی سنڈیوں کے حملے کی صورت میں نقصان کی معاشی حد یعنی پودوں میں سوک کی شرح 5 فیصد ہوجائے تو محکمہ زراعت کے مقامی ماہرین کے مشورہ سے زہروں کا استعمال کریں۔بکائنی کے حملہ کی صورت میں متاثرہ پودوں کو اُکھاڑ کر تلف کردیں۔سفید پشتی اور بھورے تیلے کے متوقع حملہ سے کاشتکار ہوشیار رہیں۔یہ بات یاد رکھیں کہ دھان اور دیگر غذائی فصلات پر ہمیشہ سفارش کردہ محفوظ زہریں استعمال کریں تاکہ جنس میں زہر کی باقیات نہ پائی جائیں اور برآمد کرنے کی صورت میں یہ بین الاقوامی منڈی میں قابلِ قبول ہوسکے۔

☆☆☆☆